Date: 01/May/2025

MOCK-1

اسلامیات

Sharjeel Shagqal Khawaja
ID: 37409 Batch: ISB-OB-74.

سوال نمبر 2:

نبوت :-

ایک مسلمان کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ نبوت پر ایمان لائے اور اس بات پر ایمان لائے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے نبی اور آخری رسول ہیں اور ان کے بعد اور کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

ترجمہ: "محمد تم میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ خاتم النبیین ہیں"۔ (القرآن)

نبی ایک عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی خبردار کرنے والا یا آگاہ کرنے والا کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس دنیا میں نبی اس لیے بھیجتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو خبردار کر سکے کہ آخرت آنے والی ہے اور اپنے احکام لوگوں تک پہنچا سکے۔ اللہ نے اس دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور پیغمبر ~~بھیجے~~ بھیجے اور ہمارے رسول ﷺ آخری نبی بن کر آئے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک مجھے انسانیت کی جانب ایک معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"۔

ایک نبی صرف وہی بات کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ اس تک وحی کرتا ہے وہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا اور اس بات کا ثبوت خود اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ظاہر کیا ہے:

ترجمہ: "نبی کبھی خود سے بات نہیں کرتا وہ وہی بتاتا ہے جو قرآن میں ہے"۔ (سورۃ النجم)

Scanned with CamScanner

Date:

انسانی زندگی میں نبوت کی اہمیت :-

This is not a way to attempt paper
Look into the suggestion below

اسلام نے انسان کی پیدائش کا جو مقصد بیان کیا ہے وہ ہے اللہ کی عبادت اور اطاعت اور اسی میں آخرت میں کامیابی ہے۔ اسی لیے اللہ کے احکامات کو سمجھنے کے لیے نبوت کی ضرورت ہے۔ نبوت کے بغیر انسان اللہ کے احکام سے واقف نہیں ہو سکتا۔

انسان کو اپنی زندگی میں ہدایت اور کامیابی کے لیے رہنمائی کی ضرورت ہے اور آخرت میں کامیابی کے لیے کسی رہبر کی ضرورت ہے۔ اللہ کی بندگی اور سیدھے راستے پر چلنے کے لیے ہدایت کی ضرورت ہے اور یہ ہدایت اسے انبیاء اور رسول کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ نبی کے بغیر انسان اللہ کے احکامات سے واقف نہیں ہو سکتا۔ مومن کے لیے رسول اور نبی یعنی کے نبوت پر ایمان لانا نہایت ضروری ہے۔

1

سوال نمبر 3 :-

اسلام میں سب سے پہلے قاضی رسول ﷺ خود تھے اور انہوں نے عدل کا بول بالا کیا۔ نبی ﷺ کے عدالتی طریقہ کار کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عہد قضا آتا ہے۔ ان کا معمول یہ تھا کہ اگر کتاب و سنت سے کچھ نہ ملتا تو وہ باہر چلے جاتے اور لوگوں سے مشورہ کرتے اور پھر قرآن و سنت کی روشنی میں فیصلہ کرتے۔ حضرت ابوبکر کے عہد میں عدلیہ اور انتظامیہ کو شریعت کی حکمرانی کا دور قرار دیا جا سکتا ہے۔

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان

"بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کرنے کا حکم دیتا ہے"۔

دنیا میں جو آج افراد کفری اور بدامنی موجود ہے ان سب کی بڑی وجہ عدل اور انصاف سے محرومی ہے۔ عدل تمام محاسن کی اصل ہے اس لیے قرآن کریم نے بہت مرتبہ عدل کا نظام قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ قرآنی تعلیمات کے مطابق عدل کی بدولت ہی نظام عالم قائم ہے۔ عدل و انصاف کے بغیر تو کاروبار دنیا درہم برہم ہو جائے۔

Scanned with CamScanner

Date:

عدل کو ایک آفاقی حقیقت کا درجہ حاصل ہے دنیا کا کوئی معاشرہ، خواہ وہ مسلم ہو یا کافر اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ عدل، ظلم کی ضد ہے۔ جس معاشرے میں عدل نہیں ہوگا وہاں ظلم ہوگا ہی ہوگا۔

اللہ فرماتے ہیں:

"اللہ ظالم لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا"۔ (القرآن)

اسلامی معاشرے میں عدل و انصاف پر بہت زور دیا گیا ہے کیونکہ اگر عدل اسلامی معاشرے میں نہ ہو تو یہ ختم ہو جاتا ہے۔

اللہ نے فرمایا:

"اللہ حکم کرتا ہے انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا"۔ (القرآن)

آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: "سات قسم کے لوگوں کو اللہ اپنے سائے میں جگہ دے گا اُن میں سے ایک عادل حکمران ہوگا"۔

سوال نمبر 5 :-

اسلام ایک دین ہے اور یہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام نے زندگی گزارنے کے لیے حقوق العباد کا بھی ایک مجموعہ عطا کیا ہے۔ یہ سارے حقوق اسلام نے ۲۳ سال میں تحفتہً دیے ہیں جو بغیر کسی قربانی کے ملے ہیں اور خواتین کے حقوق بھی اِن میں شامل ہیں۔

اسلام میں تمام انسان برابر ہیں۔ اللہ نے فرمایا!

ترجمہ: "اُس نے تمام لوگوں کو ایک روح سے بنایا"۔ (القرآن)

Date:

اسلام نے خواتین اور مرد دونوں کو علم حاصل کرنے کا پورا حق ادا کیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"۔

اس کے ساتھ ساتھ اسلام نے خواتین کو جائداد رکھنے کا بھی حق دیا ہے:

اللہ فرماتے ہیں:۔

"جو مرد کمائے اُن کا اُن کی کمائی میں حصہ ہے، اور جو عورتیں کمائے اُن کا اُن کی کمائی میں حصہ ہے"۔

اللہ نے ایک کا حق دوسرے کا فرض قرار دیا ہے یعنی شوہر کا حق بیوی کا فرض ہے اور بیوی کا حق شوہر کا فرض ہے۔ نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا کہ: "سنو، عورتوں کے ساتھ بھلائی کے بارے میں میری وصیت قبول کرو، تمہارے حقوق عورتوں پر ہیں اور عورتوں کے حقوق تم پر ہیں"۔ پھر ارشاد فرمایا کہ "میں تمہیں عورتوں کے بارے میں سب سے زیادہ نصیحت کرتا ہوں یہ عورتیں فطرتاً کمزور ہیں، لہٰذا طاقتور کی ذمہ داری ہے کہ کمزور کے حقوق ادا کرے"۔
اسی طرح ایک موقع پر فرمایا کہ "عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی امان کے تحت اپنے نکاح میں لیا ہے اور خدا کی اجازت کے تحت ان کی شرمگاہوں سے فائدہ اٹھانا تمہارے لیے حلال ہوا ہے"۔ اور ساتھ ہی فرمایا کہ عورتوں کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پہناؤ"۔

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق ادا کیے ہیں اس کے بدلے میں ان پر کچھ فرائض بھی ہیں جن کا پورا کرنا ان کے لیے نہایت ضروری ہے اور اس میں خاوند کے حقوق شامل ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے۔

2

The question has 3 parts

Date:

سوال 8 :

(ا) اجماع (اتفاق رائے) :-

اجماع عربی زبان کا لفظ ہے۔ لغت میں اس کے دو معنی ہیں - ایک کہ "کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا" دوسرا کہ "کسی چیز پر دو یا دو سے زیادہ لوگوں کا متفق ہونا"۔

اصطلاح میں مسلمانوں کا کسی بھی مسئلہ کو لے کر متفق ہو جانا اجماع کہلاتا ہے۔

علامہ ابو الحسن کے مطابق :

اجماع سے مراد کسی زمانے میں امت محمدیہ کے لوگوں کا کسی واقعے کے شرعی حکم پر اتفاق کر لینا ہے۔

علامہ علاؤ الدین کے مطابق :

اجماع سے مراد امت کے لوگوں کا کسی زمانہ میں کسی معاملے پر اتفاق کر لینا ہے"۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا : "اللہ میری امت کو ضلالت و گمراہی پر جمع نہیں کرے گا"۔

ایک اور جگہ آپؐ کا ارشاد ہے کہ :

"جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک اچھی ہے اور جس چیز کو مسلمان برا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بری ہے"۔

اجماع کی پانچ اقسام ہیں :

1- اجماع قولی یا فعلی :-

جس مسئلہ پر اجماع ہو رہا ہو اس پر اجماع کرنے والے تمام افراد ایسا فعل کریں یا قول کریں جس سے اس مسئلہ کی دلالت ہو

2- اجماع سکوتی :-

اسے خاموش اجماع بھی کہتے ہیں -

3- اجماع اہل اتفاق

4- اجماع علماء

5- اجماع مدینہ

7 Satisfactory

Date:

Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material..... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

Good luck

(2) اسلام میں امن:-

اسلام، امن کا دین ہے: اسلام کے نام میں ہی امن کا آجانا
یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسلام امن پسند دین ہے۔ اسلام عربی زبان
کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کے معنی "امن و سلامتی"
اور "اطاعت" کے ہیں۔ اسلام نہ صرف انسانوں کو اللہ کے ساتھ
امن عطا کرتا ہے بلکہ انسانوں کو آپس میں [illegible]
لیے بھی امن کی تعلیم دیتا ہے

اسلام، انسان کو اللہ کی اطاعت اور عبادت کے ذریعے
ذریعے روحانی سکون اور اندرونی امن عطا کرتا ہے۔ اس
کے علاوہ اسلام تمام انسانوں کو برابری، حسن سلوک، رواداری
عدل اور رحم دلی کا حکم دیتا ہے [illegible]
تعلق رکھتے ہوں۔ یہاں تک کہ مسلمان ایک دوسرے کو
"السلام علیکم" کہہ کر محبت اور امن کا پیغام دیتے ہیں۔ قرآن
مجید میں جھگڑوں سے پرہیز، صلح صفائی اور درگزر سے کام
لینے کی تعلیم دی گئی ہے اور صرف دفاع کے لیے جنگ کی اجازت
دی ہے۔

نبی ﷺ کو "رحمت للعالمین" کہا گیا اور آپ ﷺ نے
کی صلح، امن، معاہدے، صلح حدیبیہ جیسے [illegible] اسلام کے
امن پسند رویے کا ثبوت ہے۔ اسلام ایک انسانی دین ہے
جو انسان اور معاشرہ دونوں کو امن، سکون، عدل اور محبت
کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ دین جنگ یا فساد نہیں، بلکہ اصلاح،
خیرخواہی اور انسانیت کا پیغام ہے
اللہ فرماتے ہیں،

ترجمہ: "اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہو جائیں تو تم
بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ، اور اللہ پر بھروسا
رکھو۔" (القرآن)

Scanned with CamScanner